

أَوْضَرْنِي إِلَى اللَّهِ بِصَبْرِ الْعِبَادِ

عَزَبُ الْخَيْرِ ١٣٢٨ هـ

بَعْدَ فَظَائِلِ الْخَيْرِ عَامِلِ الْخَيْرِ

(اغصام حزن العجز)

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان بخیریت رسم والا

اللَّهُمَّ اجْعَلْ حَبْدَ لِحَبِّ إِلَى مِنْ نَفْسِي بِصِرِّ

اور شکر تبت الی کہ محبوب تر لطف میرے جان میری اور عبادت میری

وَسَعِي وَاهْلِي وَمَالِي وَمِنْ الْمَلِكِ الْبَارِدِ

اور عبادت میری اور اہل و مال میری اور مال کی سردی سے

لِلْعَطْشَانِ اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ بِعَدَدِ كُلِّ ذَرَّةٍ

اور عطش پیاس کے اور شکر تبت اللہ کے برابر شمار ہر ذرہ کے

أَلْفَ أَلْفِ مَرَّةٍ بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

ہزاروں بار شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان بخیریت رسم والا

الْحَمْدُ لِلَّهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ مِلِكِ

سبحان اللہ کہ جو عالموں کا پروردگار مہربان بخیریت رسم والا

يَوْمَ الَّذِينَ يَلِيكَ نَعْبُدُكَ نَسْتَعِينُكَ

ایسا کہوں گا جس کو نبی کریم اور جس سے مدد پائیں اور جس سے

الضُّرَّاءُ الْمُسْتَقِيمُ صِرَاطُ الَّذِينَ أَنْعَمْتَ

راہ سیدہ حق راہ اولی کی جس پر تونے فضل کیا

عَلَيْهِمْ غَيْرِ الْمَغْضُوبِ عَلَيْهِمْ وَلَا الضَّالِّينَ

نہ جن پر غضب ہوا اور نہ گمراہوں کے

أَمِينَ آمِينَ آمِينَ اللَّهُ لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ الْحَيُّ

ہم کو بھلا کر دے آمین آمین آمین اللہ کے سوا کسی اور نہیں ہے

الْقَيُّومُ لَا تَأْخُذُهُ سِنَةٌ وَلَا نَوْمٌ لَهُ مَا فِي السَّمَوَاتِ

سب کا جاننے والا اور نہ اس کو سوتا اور نہ سوئے اور نہ اس کو

وَمَا فِي الْأَرْضِ مَنْ ذَا الَّذِي يَشْفَعُ عِنْدَهُ

اور زمین میں سے کون ایسا ہے کہ سفارش کرے اس کے پاس

إِلَّا بِإِذْنِهِ يَعْلَمُ مَا بَيْنَ أَيْدِيهِمْ وَمَا خَلْفَهُمْ

مگر اس کے اذن سے جو حق کے دربار میں اور پیش پہنچے

وَلَا يُحِيطُونَ بِشَيْءٍ مِّنْ عِلْمِهِ إِلَّا بِمَا شَاءَ وَسِعَ

اور نہیں سمجھ سکتے اور اس کے علم میں سے کچھ گروہوں کو چاہے کچھ کچھ

كَرْسِيُّهِ السَّمُوتِ وَالْأَرْضَ وَلَا يَئُودُهُ حِفْظُهُمَا

وہاں کی گئی ہیں آسمان اور زمین کو اور چھان نہیں لوں گے تھکتے سے

وَهُوَ الْعَلِيُّ الْعَظِيمُ ثُمَّ أَنزَلَ عَلَيْكُم مِّن بَعْدِ الْغَمِّ

اور وہی بڑا اعلیٰ اور بڑا عظیم پھر تم پر اور تم پر غم کے بعد

أَمْنَةً نُعَاسًا يَتَشَوَّى طَائِفَةٌ مِّنكُمْ وَطَائِفَةٌ

امن کو اور کچھ کہ گریہ کی تھی تم میں امنوں کو اور بعض کو

قَدْ أَهْمَتْهُمْ أَنفُسُهُمْ يَظُنُّونَ بِأَنَّهُ غَيْرُ الْحَقِّ ظَنُّ

کچھ کو اپنا اپنی کا خیال کرتے تھے کہ اللہ بڑے خیال

الْبَاطِلِ يُقُولُونَ هَلْ لَنَا مِنَ الْأَمْرِ مِنْ شَيْءٍ

باطل کے کہتے تھے کچھ ہی کام ہے ہمارے کچھ شے

قُلْ إِنَّ الْأَمْرَ كُلَّهُ لِلَّهِ يُخْفُونَ فِي أَنفُسِهِم مَّا لَا يُبْدُونَ

کہا کہ ہمارے ہر شے کے اپنے اپنے میں چھپا سکتے ہیں اور چھپاتے ظاہر نہیں

یَتَقَلَّبُ

وہ کہتے ہیں کہ کام میں ہمارے اہل قوم ہمارے نہ جاتے

ههنا قل لو كنتم في يوتكم لبرز الذين كتب

من بعد تو کہ کروں میں آئیے یہ مخلص بنو کہ ہوتا

عَلَيْهِمُ الْقَتْلُ الْمَضَاجِعُ وَلَيْتَ اللَّهُ مَا

۱۔ ۱۴۱۱ھ کے چنے پر آخر پر احمد شاہ کو قزاقوں کا جہاز

فِي صُدُورِكُمْ وَلِيُخَصِّرَ مَا فِي قُلُوبِكُمْ وَاللَّهُ عَلِيمٌ

نہاں کوئی نہیں ہے اور کھانا کھا کر گھبراہٹ ہوئی ہے اور اس کو معلوم ہے

بِذَا الصُّدُورُ مِنْ مُحَمَّدٍ رَسُولِ اللَّهِ ^{صلى الله عليه وسلم} ^{وَالَّذِينَ}

یہ کہ بات

معها شدة على الكفار رحماء بينهم لهم

سابقہ نفاذ میں کا نروں پر عمل میں آج سے نوے کے ہونے

وَمَا كَانَ خِرَافَتَهُمْ فِيهِ مِنْ شَيْءٍ يُغْنِي عَنْهُمْ وَفَضْلًا مِمَّا رَزَقْنَاهُمْ وَأُولَٰئِكَ هُمُ الْمُفْلِحُونَ

میں نے اس کے لئے تیار کیا ہے

۱
 ۲
 ۳
 ۴
 ۵
 ۶
 ۷
 ۸
 ۹
 ۱۰
 ۱۱
 ۱۲
 ۱۳
 ۱۴
 ۱۵
 ۱۶
 ۱۷
 ۱۸
 ۱۹
 ۲۰
 ۲۱
 ۲۲
 ۲۳
 ۲۴
 ۲۵
 ۲۶
 ۲۷
 ۲۸
 ۲۹
 ۳۰
 ۳۱
 ۳۲
 ۳۳
 ۳۴
 ۳۵
 ۳۶
 ۳۷
 ۳۸
 ۳۹
 ۴۰
 ۴۱
 ۴۲
 ۴۳
 ۴۴
 ۴۵
 ۴۶
 ۴۷
 ۴۸
 ۴۹
 ۵۰
 ۵۱
 ۵۲
 ۵۳
 ۵۴
 ۵۵
 ۵۶
 ۵۷
 ۵۸
 ۵۹
 ۶۰
 ۶۱
 ۶۲
 ۶۳
 ۶۴
 ۶۵
 ۶۶
 ۶۷
 ۶۸
 ۶۹
 ۷۰
 ۷۱
 ۷۲
 ۷۳
 ۷۴
 ۷۵
 ۷۶
 ۷۷
 ۷۸
 ۷۹
 ۸۰
 ۸۱
 ۸۲
 ۸۳
 ۸۴
 ۸۵
 ۸۶
 ۸۷
 ۸۸
 ۸۹
 ۹۰
 ۹۱
 ۹۲
 ۹۳
 ۹۴
 ۹۵
 ۹۶
 ۹۷
 ۹۸
 ۹۹
 ۱۰۰

یکی بود و استاد یک ذات بختی ایان و بنا بر این قیاس نزدیک است

وہ تو بلا صاحب پیر الہی کا ایک ہے اور ہوں کے ہونے سے پہلے ہی

وہ اندر سے پانیوں کا خیال کرنا کرتا اس وقت کینجیا اسی کے من میں ابھار رہا ہے

فکر کا یہونا اور پھر کسی آقاؤں میں اور زمین میں اور وہی ہے قرب و دست

است و در این پیرامون آسان گردید و در این پیرامون آسان گردید

1134

مکتبہ اسلامیہ دارالافتاء دہلی

حَسْبُكَ الْحَمْدُ

اعزذ بالله التيمم العليم من الشيط الرجيم

پاکیزاں اور پیراں سے تھوڑے دیر کے لئے دعا ہے کہ شیطان راہ سے ہٹے

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

نوع کے نام سے جو رحمان کا ہے اور رحیم

اللَّهُ اجعلني عزيزا في عين الناس ذليلا في

لوگوں کے دلوں میں صاحب عزت بنے اور لوگوں کے

عيني يا الله يا علي يا عظيم يا حليم يا

آپ پروردگار میں یا اللہ یا علی یا عظیم یا حلیم یا

عليه انت بي وعلمك حسي فنعم الرب

اور علیہ انت میں اور علم تو ہے مجھے پس ہاں ہے رب

ونعم الحسب حسي تضر من تشاء وانت

اور ہاں ہے میرا حال تضر سے جو چاہے اور انت

اللہ تعالیٰ سے دعا ہے کہ اس دعا کو پڑھنے والے کو اللہ تعالیٰ سے ہر قسم کی کمزوری سے محفوظ رکھے اور اسے ہر وقت عزت و کرامت سے نوازے اور اسے ہر وقت اللہ تعالیٰ کی رضا و رغبت میں رہنے کی توفیق عطا فرمائے آمین

الْعَزِيزُ الرَّحِيمُ نَسْأَلُكَ الْعِصْمَةَ فِي الْحَرَكَاتِ

کتاب میزان الحکام میں ہے غلط کہا بیچ مسرتوں اور

السَّكَنَاتِ وَالْكَلِمَاتِ وَالْأَرَادَاتِ وَالْخَطَرَاتِ

سکنت کے اور کلموں کے اور ارادوں کے اور خطروں کے

مِنَ الظُّنُونِ وَالشُّكُوكِ وَالْأَوْهَامِ السَّائِرَةِ

ظنون سے اور شکوک سے اور وہمن سے کہ وہیہ وغیرہ

لِلْقُلُوبِ عَنِ مَطَالَعَةِ الْغُيُوبِ فَقَدْ بَاتِلَ الْمُؤْمِنُونَ

راستہ دون کے وطن پر مشید ویزان سے پہلا بشودان باج کے تان کا

وَزُلْزَلُوا زُلْزَالًا شَدِيدًا وَإِذْ يَقُولُ الْمُنَافِقُونَ

اور ہرگز نہ گئے زلزلہ میں اور یہ کہنے کے تان اور

الَّذِينَ فِي قُلُوبِهِمْ قُرْصُورٌ مَا وَعَدَ اللَّهُ وَرَسُولُهُ

جن کے دلوں میں روک ہے جو وعدہ وائے اللہ اور رسول

الْأَعْرَافِ فَنَبِّئْنَا وَأَنْصُرْنَا عَلَى جَمِيعِ الْخَلْقِ وَنَحْنُ لَنَا

سب سے پہلے ہمیں خبر دے اور ہمارے ہمارے تمام خلق کے اور سوار

وہیہ وغیرہ
ظنون سے اور شکوک سے اور وہمن سے کہ وہیہ وغیرہ
راستہ دون کے وطن پر مشید ویزان سے پہلا بشودان باج کے تان کا
اور ہرگز نہ گئے زلزلہ میں اور یہ کہنے کے تان اور
جن کے دلوں میں روک ہے جو وعدہ وائے اللہ اور رسول
سب سے پہلے ہمیں خبر دے اور ہمارے ہمارے تمام خلق کے اور سوار

هَذَا الْبَرِّ وَالْبَحْرِ وَأَهْلِهَا كُلِّ الْخَلْقِ وَكُلِّ سَائِرِ

ہذا البرّ و البحر و اہلہا کمل الخلق و کمل سائر

وَزِيرٍ قَامِيرٍ وَكَبِيرٍ وَغَنِيٍّ وَفَقِيرٍ وَامَامٍ وَ

وزیر و قامیر و کبیر و غنی و فقیر و امام و

رَعِيَّةٍ كَمَا سَخَّرْتَ الْمَلِكَ وَالْمَلَكُوتَ وَالْعَوَالِمَ

رعیتہ کما سخرت الملک و الملکوت و العوالم

كُلِّهَا بِمُحَمَّدٍ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ

کملہا بمحمد صلی اللہ علیہ

وَسَلَامٍ وَسَخَّرْتَ الْبَحْرَ لِمُوسَى عَلَيْهِ السَّلَامُ

و سلم کے اور سخر کرتے ہوئے موسیٰ علیہ السلام کے

وَسَخَّرْتَ النَّارَ لِإِبْرَاهِيمَ عَلَيْهِ السَّلَامُ وَسَخَّرْتَ الْجِبَالَ

اور سخر کرتے ہوئے ابراہیم علیہ السلام کے اور آہار کیاتے ہوئے

وَالْحَدِيدَ لِذَاوُدَ عَلَيْهِ السَّلَامُ وَسَخَّرْتَ السَّمْعَ وَ

اور لہا کے واسطے داؤد علیہ السلام کے اور آہار کیاتے ہوئے

الشَّيْطَانِ وَالْجَنِّ سَلَامٌ عَلَيْهِ السَّلَامُ وَخَيْرُ

دیارِ اور غنیمت اور شان کو واسطے چلے گئے اور اس کے لئے اور اس کے لئے

اگر ہر فرد اگر کلمہ در کلمہ تیرا گزرتی میں اور آسمان میں اور گاہ میں اور

گھوٹ میں اور دریا تو پاگل کو اور دیریا آفریں تاکہ اور بھارت نہ دے بلکہ جیٹ

وہابی کی انتہائی بددعائی برہیز کی اور دہلی کی طرف ہر طرف سے

کیسے مددگار ہو سکتے ہیں جو کہ جنت میں رہیں گے اور جہنم میں نہ ہوں گے

سَأَوْفِيكَ خَيْرُ الْفَتَحِينَ إِنْ أَعْطَيْتَ لَكَوْنُ فَضْلٍ

دہلی کے مہاراجہ نے شہر کو لالہ لاجپت سنگھ کو لے کر دیا تھا۔

رَبِّكَ وَالْأَخْرَافَ شَلَّتْكَ عَوَالِيَهُ وَاعْفُوكَ فَانْكَرُ

فرماندهی که از او گرفته بودی و از او گرفته بودی.

خَيْرُ الْغَافِرِينَ وَارْحَمْنَا فَإِنَّكَ خَيْرُ الرَّاحِمِينَ قُلْ

ترجمہ: بخش کر دینا اور ہمیں بھی بخش دینا۔ اور ارحم اور بخشنے والا ہے تو کہہ

لِلْمَلِكِ مَلِكُ الْمُلُوكِ تَوَلَّى الْمَلِكُ مِنْ تَشَاءُ وَتَتَزَعُّ الْمُلُوكُ

یا اللہ! ملک ملکات کے توفیق سے ہو کر ہو گا اور ملکات جہن میں ہوتے

مِنْ تَشَاءُ وَتَعَزُّ مِنْ تَشَاءُ وَتَذَلُّ مِنْ تَشَاءُ بِرَبِّكَ الْخَيْرُ

ہو گا اور عزت ہو گا ہو جائے اور ذلیل ہو جائے ہو جائے اور سب سے

إِنَّكَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ تَوَجَّحَ اللَّيْلُ فِي الشَّهْرِ وَتَوَجَّحَ

ہو گا۔ اور ہر چیز پر قادر ہے تو جسے آدھے رات کو دن میں اور تو جسے

الشَّهْرِ فِي اللَّيْلِ وَتَخْرُجُ الْحَيَّ مِنَ الْمَيِّتِ وَتَخْرِجُ الْمَيِّتَ

دن کو رات میں اور تو جسے جیتا کر مرے سے اور تو جسے مرے

مِنَ الْحَيِّ وَتَسْزُقُ مَنْ تَشَاءُ بِغَيْرِ حِسَابٍ وَأَنْتَ نَقِيٌّ

ہو جیتے اور تو دھو کر دے ہو جیتے ہو جیتے ہو جیتے ہو جیتے ہو جیتے

فَإِنَّكَ خَيْرُ الرَّازِقِينَ وَتَحْفَظُنَا فَإِنَّكَ خَيْرُ الْحَافِظِينَ

ہو جیتے ہو جیتے ہو جیتے ہو جیتے ہو جیتے ہو جیتے ہو جیتے

وَاهْدِنَا وَأَنْجِنَا مِنَ الْقَوْمِ الظَّالِمِينَ وَهَبْنَا مِنْ

اور ہدایت کر ہم کو اور نجات دے ان کو قوم ظالموں سے اور عطا کر ہم کو اسے

لَدُنْكَ رِيحًا طَيِّبَةً كَمَا هِيَ فِي عِلْمِكَ وَأَنْشُرْ مَا عَلَيْنَا

پس سے ہوا پاکیزہ مہیا کہ وہی طرح ہے کہ ہے اور ہم کو کہہ کر اور کھلا کر

مِنْ خَزَائِنِ رَحْمَتِكَ وَأَحْمِلْنَا إِبْهَاتِ الْكِرَامَةِ

نیز از ان رحمت اپنی سے اور اور ہم کو بہت ساری کرامتوں کے ساتھ اور ہم کو

مَعَ السَّلَامَةِ وَالْعَافِيَةِ فِي الدِّينِ وَالْأَنْبِيَاءِ وَالْآخِرَةِ

ساتھ سلامتی کے اور آرام کے سچ دین اور نبیوں کے اور آخرت کے

إِنَّكَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ سُبْحَانَكَ يَا أَرْحَمَ الرَّاحِمِينَ

تو تو ہر چیز پر قادر ہے سب سے بڑا ہے انتہائی رحمت والا ہے

مَعَ الرَّاحَةِ يَقُولُونَا وَأَيَّدِنَا وَالسَّلَامَةَ وَالْعَافِيَةَ

ساتھ راحت کے عطا کر دے اور ہم کو تائید دے اور سلامتی اور آرام

فِي دِينِنَا وَدُنْيَانَا وَكُنْ لَنَا صَاحِبًا فِي سَفَرِنَا وَخِيفَةِ

سچ دین ہمارے اور دنیا ہمارے اور ہو مجھے ہمارے سفر ہمارے اور خوف ہمارے

اور ہم کو ہدایت کر اور ہم کو نجات دے اور ہم کو عطا کر اور ہم کو ساتھ رحمت اپنی سے اور ہم کو بہت ساری کرامتوں کے ساتھ اور ہم کو سلامتی کے اور آرام کے سچ دین اور نبیوں کے اور آخرت کے سب سے بڑا ہے انتہائی رحمت والا ہے سب سے بڑا ہے انتہائی رحمت والا ہے

فِي أَهْلِهَا وَمَعِينًا وَحَامِيًا فِي حَضْرَتِنَا وَأَهْلِنَا

بجہ اہل ہادیجہ اور مددگار اور حمایت کرنے والا اوقات ہمارے میں اور ان کی اہل

عَلَى وَجْهِ غَدَانَا وَاسْتَعْمِدْ عَلَى مَكَاتِرِهِمْ فَلَا

اور ہونے دشمن ہونے اور ہل اہل مددگار اور بچانے کے ہیں زمین

يَسْتَجِيعُونَ الْمَضْيُ وَلَا تُجْعِلْ لِيْنَا وَلَوْ نَشَاءُ

دانت رکنے آگے جا لگی اور نہ آجی طرف ہارے اور جو چاہیں

لَطَمْنَا عَلَى أَعْيُنِهِمْ فَاسْتَبِقُوا الصِّرَاطَ فَإِنِّي

ہر دو دہانت ہم اور پر آنکھوں کو لگی کہ ہیں دو زمین راستہ کو ہیں کمان

يَبْصُرُونَ **لَوْ نَشَاءُ** لَسَخْنَهُمْ عَلَى مَكَاتِرِهِمْ

دیکھتے ہیں اور جو چاہیں ہم اور آجی کر لیں ہم مددگار اور ہارے

فَمَا اسْتَطَاعُوا مُضِيًّا وَلَا يَرْجِعُونَ **يَسْ يَاسَ**

ہیں نہ وقت کہیں نہ گزرتے کی اور نہ ہم آجی

يَسْ يَاسَ يَسْ يَاسَ وَالْقُرْآنَ الْحَكِيمَ إِنَّكَ مَلَكُورٌ

قسم ہے اس کے قرآن کی زمین میں ہر جگہ

Handwritten marginal notes in Urdu script, likely commentary or additional verses related to the main text.

عَلَى صِرَاطٍ مُسْتَقِيمٍ تَنْزِيلُ الْغُرُورِ الرَّحِيمِ لِيَتَذَكَّرَ

اگر کسی را راستی کے لئے توبہ و توبہ کے واسطے کہ وہ توبہ کرے

قَوْمًا مَّا أَتَيْنِدْ أَبَاؤَهُمْ فَهُمْ غَفَلُونَ لَقَدْ حَقَّ

اگر وہ لوگ کہ گنہگار بن گئے تھے ان کے باپوں کے لئے کہ وہ توبہ کرے

الْقَوْلُ عَلَى أَكْثَرِهِمْ فَهُمْ لَا يُؤْمِنُونَ إِنَّا جَعَلْنَا

بات ان کے لئے کہ وہ توبہ کرے

فِي آغَاثِهِمْ أَغْلَاقًا هِيَ الْآذَانُ قَانَ فَمِنْ مَقْشُورٍ

ان کے لئے کہ وہ توبہ کرے

وَجَعَلْنَا مِنْ بَيْنِ أَيْدِيهِمْ سَدًّا وَمِنْ خَلْفِهِمْ

اور ہم نے ان کے آگے اور پیچھے

سَدًّا فَأَغْشَيْنَاهُمْ فَهُمْ لَا يُبْصِرُونَ شَاهِدُ

وہ ہے کہ وہ توبہ کرے

شَاهِدُ الْوَجْهِ شَاهِدُ الْوَجْهِ وَعَنْتِ الرَّجْوُ

وہ ہے کہ وہ توبہ کرے

اگر وہ لوگ کہ گنہگار بن گئے تھے ان کے باپوں کے لئے کہ وہ توبہ کرے

ان کے لئے کہ وہ توبہ کرے

وہ ہے کہ وہ توبہ کرے

وہ ہے کہ وہ توبہ کرے

Handwritten marginal notes in Urdu script, likely commentary on the main text.

لَحْمِي الْقَيْئُومُ وَعَنْتِ الْوُجُوهُ لَحْمِي الْقَيْئُومُ وَعَنْتِ الْوُجُوهُ

Handwritten marginal notes in Urdu script.

لَحْمِي الْقَيْئُومُ وَقَدْ خَابَ مِنْ حَمَلِ ظُلْمٍ طَاهٍ طَاهٍ

Handwritten marginal notes in Urdu script.

حَمْسُكَ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ مُحَمَّدٌ رَسُولُ اللَّهِ صَرَجٌ

Handwritten marginal notes in Urdu script.

الْبَحْرُ مِنْ يَلْقِيَانِ سِينَهُمَا كَزُخْرُ كَالْيَغِينِ حَمْدُ حَمْدٍ

Handwritten marginal notes in Urdu script.

حَمْدُ حَمْدٍ حَمْدُ حَمْدٍ دَفَعْتُ بِأَمْرِ اللَّهِ تَعَالَى كُلَّ بَلَاءٍ دَفَعْتُ

Handwritten marginal notes in Urdu script.

بِأَمْرِ اللَّهِ تَعَالَى كُلَّ بَلَاءٍ دَفَعْتُ بِأَمْرِ اللَّهِ تَعَالَى كُلَّ

Handwritten marginal notes in Urdu script.

بَلَاءٍ لَا تَقْتُلْنَا ابْغُضْنَا وَلَا تَهْلِكْنَا ابْعِذْنَا بِكَ

Handwritten marginal notes in Urdu script.

اور بہت دور پہنچے تو کہے: اے خداوندِ کائنات! یہاں پہنچا ہوں۔

اور اقوال و کلمات اور تہذیب و تمدن اور معاشرہ اور انسان کے ہر گوشہ پر

ایک نیاں نمبر کہ نمبر آویزاں کرنا سیکھیں گے

اور مال کھنڈ اور جہیز کے
لغات معانی اور ان کی عدد میں اور جہیز کے

نہیں مریں گے یا نہیں۔ اور ہاں کتاب کا اظہار ہے جسے ہمارے دوست فیروز

نہایت پروردگار اور تو بہ قول پر منت اوروں مقدور کامیاب

نہیں کہیں کہ وہ ایک اور شخص ہے۔

تبارك حيواننا ليس سقفا كهيمن كفايتنا

تبارک ترین دیوار این جباری قیصر ہے جہت ہائے کیسے ہے کفایت کرنے والا

حمسہ حیاتنا امین فی کفینا کھولہ و

مسوق ہے ص ۱۸۱ گزیر ۱۸۱

سَمِيعُ الْعَالَمِينَ

تختہ نہ کی رہا ہے یہاں مرقی، جے کمر لاہور اور ہاوس

وَعَيْنُ اللَّهِ نَافِذَةٌ الْبَاطِنِ لِيُبَيِّنَ اللَّهُ لَا يَفْقَهُ عَلَيْهِ

وہاں کہ غزالی کے مہینہ والی طرف بڑھ جاتے کہ وہاں کے غزالیوں نے کہا کہ وہاں

والله مرقدنا ثم عجب بل هو قرآن عجب في آياته

اور اس کے بعد کہ جسے بدوہ کہیں اس پر وہ کہتا ہے کہ اسے بیچ دو

محفوظ بالله خير حافظا وهو ارحم الراحمين

1899

ان ولېي الله الذي نزل الكتب وهو يتو

	1	2	3	4	5	6	7	8	9	10	11	12	13	14	15	16	17	18	19	20	21	22	23	24	25	26	27	28	29	30	31	32	33	34	35	36	37	38	39	40	41	42	43	44	45	46	47	48	49	50	51	52	53	54	55	56	57	58	59	60	61	62	63	64	65	66	67	68	69	70	71	72	73	74	75	76	77	78	79	80	81	82	83	84	85	86	87	88	89	90	91	92	93	94	95	96	97	98	99	100
1	2	3	4	5	6	7	8	9	10	11	12	13	14	15	16	17	18	19	20	21	22	23	24	25	26	27	28	29	30	31	32	33	34	35	36	37	38	39	40	41	42	43	44	45	46	47	48	49	50	51	52	53	54	55	56	57	58	59	60	61	62	63	64	65	66	67	68	69	70	71	72	73	74	75	76	77	78	79	80	81	82	83	84	85	86	87	88	89	90	91	92	93	94	95	96	97	98	99	100	

Handwritten text in Arabic script, likely a continuation of the previous page, written on aged, yellowed paper.

Handwritten text in Urdu script, likely a signature or date, located at the bottom right of the page.

الصلوة من **سورة** حسبي الله لا اله الا هو عليه

بسم الله الرحمن الرحيم

توكلت وهو رب العرش العظيم **سورة** حسبي الله

بسم الله الرحمن الرحيم

الذي لا يضره مع اسمه شيء في الارض ولا في

السماء وهو السميع العليم **سورة** لا حول ولا

قوة الا بالله العلي العظيم **سورة** ان الله وملكته

يصلون على النبي يا ايها الذين امنوا صلوا

عليه وسلم واتسللنا **سورة** صل على محمد وعلى

آله وصحبه وسلم

صلوات الله وسلامه عليه

صلوات الله وسلامه عليه

صلوات الله وسلامه عليه

صلوات الله وسلامه عليه

صلوات الله وسلامه عليه

صلوات الله وسلامه عليه

صلوات الله وسلامه عليه

صلوات الله وسلامه عليه

صلوات الله وسلامه عليه

صلوات الله وسلامه عليه

صلوات الله وسلامه عليه

صلوات الله وسلامه عليه

صلوات الله وسلامه عليه

اَلْحَمْدُ وَبَارِكْ وَسَلِّمْ يَا اَللّٰهُ يَا اَللّٰهُ يَا

اَللّٰهُ

اَللّٰهُ يَا تَوْرُ يَا حَقُّ يَا مَبِينُ اَكْسَنِي مِنْ تَوْرِكَ

وَعَلَّيْ مَرِّعَلِكْ وَفَرِّعْنِي مِنْ عَنَدِكَ وَاسْمِعْنِي

مِنْكَ اَتَعِزَّنِي بِكَ اَنْكَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ

يَا سَمِيْعُ يَا سَمِيْعُ يَا سَمِيْعُ يَا عَلِيْمُ يَا عَلِيْمُ

يَا عَلِيْمُ يَا عَلِيْمُ يَا عَلِيْمُ يَا عَلِيْمُ يَا عَلِيْمُ

يَا عَلِيْمُ يَا عَلِيْمُ يَا عَلِيْمُ يَا عَلِيْمُ يَا عَلِيْمُ

يَا عَلِيْمُ يَا عَلِيْمُ يَا عَلِيْمُ يَا عَلِيْمُ يَا عَلِيْمُ

يَا عَلِيْمُ يَا عَلِيْمُ يَا عَلِيْمُ يَا عَلِيْمُ يَا عَلِيْمُ

يَا عَلِيْمُ يَا عَلِيْمُ يَا عَلِيْمُ يَا عَلِيْمُ يَا عَلِيْمُ

يَا عَلِيْمُ يَا عَلِيْمُ يَا عَلِيْمُ يَا عَلِيْمُ يَا عَلِيْمُ

يَا عَلِيْمُ يَا عَلِيْمُ يَا عَلِيْمُ يَا عَلِيْمُ يَا عَلِيْمُ

لَطْفِكَ أَمِينَ أَمِينَ أَمِينَ أَعُوذُ بِكَلِمَاتِ اللَّهِ

میرا خداوند کی رحمت سے پناہ مانگتا ہوں کہ وہ اپنے کلمات سے ہر شے کو پیدا کرے اور ہر شے کو مٹا دے۔

الَّتِي أَنْشَأَتْ كُلَّهَا مِنْ شَيْءٍ مَا خَلَقَ **سُبْحَانَكَ يَا عَظِيمُ**

جو چیزیں بنائیں ہیں ان سب کو ایک چیز سے پیدا کیا ہے۔ **سبحانکے** یا عظیم

الْأُسْلَى أَنْ تَزِيدَهُ إِحْسَانًا يَا دَائِمُ النِّعَمِ

خسشت کی اور قدیم احسان دہانے کی خواہش ہے۔ **یا دایم النعم**

يَا بَاسِطَ الرِّزْقِ يَا أَسْعَ الْعَطَا يَا دَافِعَ الْبَلَاءِ

یا باریک دہانے والے رزق کی یا وسیع عطا کرنے والے یا دفع کرنے والے

يَا سَامِعَ الدُّعَاءِ يَا حَاضِرَ الْيَسْرِ **يَا مُنْقِذَ**

یا سنینے والے دعا کے یا ایسے حاضر کہ ہر چیز سے کہیں غائب

يَا مُوجِدَ عِنْدَ الشَّدَائِدِ يَا مُجَلِّ السَّيْرِ يَا خَفِيَ

یا موجد اور نزدیک شدت کے اور مجل کرنے والے سفر کے یا خفیہ

اللُّطْفِ يَا لَطِيفَ الصَّنْعِ يَا حَلِيمًا لَا يُجَلُّ **سُبْحَانَكَ**

میرا خداوند یا لطیف صنعت کی یا دیرینہ بردبار کہ نہیں بڑھتا۔ **سبحانکے**

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِ مُحَمَّدٍ
وَعَلِّمْ قُلُوبَنَا حَقِيقَاتِ دِينِكَ
وَصَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِ مُحَمَّدٍ

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِ مُحَمَّدٍ
وَعَلِّمْ قُلُوبَنَا حَقِيقَاتِ دِينِكَ
وَصَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِ مُحَمَّدٍ

اجمعین پر خمتیک یا ارحم الراحمین

سب سائبرست اپنے کہ اور زیادہ رحم کریگا رحم کرنے والوں کے

اللہم صل علی محمد وعلی آل محمد وبارک وسلم

اختتام خیر

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم کرنے والا

اعْتَصَمْتُ بِاللَّهِ فَقَرُّوا إِلَيَّ وَتَوَكَّلْتُ عَلَى اللَّهِ

جنگل میں سے مانتے ہوئے کہ میں جلاؤں طرف اللہ کے اور میرا تکیہ اور پناہ

وَمَا النَّصْرُ إِلَّا مِنْ عِنْدِ اللَّهِ وَمَا تَوْفِيقِي إِلَّا بِاللَّهِ

اور نہیں مدد اگر اللہ سے یا اس سے اور نہیں توفیق میری کوئی اور مدد سے

حَسْبِيَ اللَّهُ مَا شَاءَ اللَّهُ لَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللَّهِ

کافی ہے اللہ جو چاہے اللہ سے نہیں قوت اگر ساتھ مدد سے

تَحَصَّنْتُ بِدُرِّ الْمَلِكِ وَالْمَلَكَوْتُ وَأَعْتَصَمْتُ

محمود ہوا میں ساتھ در صاحب ملک اور ملک کے اور چکل ہوا میں ساتھ

بِذِي السِّدَّةِ وَالْجَبَرُوتِ تَوَكَّلْتُ عَلَى الْحَيِّ الَّذِي

ملا صاحب قدرت اور بزرگی کے پھر ملا کا میں کے کا ہی یہ تندر کے

لَا يَمُوتُ دَخَلْتُ فِي جَوَارِ السَّمَاءِ مِنْ شَرِّ الْبَرِيَّةِ

نہیں نہیں مرے داخل ہوا میں سے پناہ آسمان کے شر تمام مخلوق

أَجْمَعِينَ وَتَبَقَّ حَمَقُوكَ وَلا حَوْلَ وَلا قُوَّةَ

کے اور حق سمجھتے ہیں نہ ہیں قدرت اور نہیں قوت

أَلَا بِاللهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيمِ لَعَنُوا بِاسْمِكَ

اے بڑے بزرگ و اعلیٰ و عظیم خداوند لعنت ہو ان کے اسم تیرے

الْخَزَرُونَ الْمَكُونُونَ السَّلَامُ الْمُنْزَلُ الْقُدُّوسُ الْمُنْفَذُ

مخزنوں کے پوشیدہ کے سلام کے انوار الٰہی کے پاکیزہ کے

الْمُطَهَّرُ الظَّاهِرُ يَادْ هَرِيادِ يَهْوُ يَادْ هَارِيَا

پاکیزہ کے ظاہر کے اے ہریاد اے ہویا اے ہاریا

محمود ہوا میں ساتھ در صاحب ملک اور ملک کے اور چکل ہوا میں ساتھ

اَزَلْ يَا اَبَدُ يَا مَن لَمْ يَلِدْ وَلَمْ يُولَدْ وَلَمْ يَكُنْ لَهُ

اَوَّلٌ شَيْءٌ قَبْلَ اَوَّلِهِ وَخَيْرٌ شَيْءٌ بَعْدَ خَيْرِهِ اَوَّلُهُ كَيْفَ يَكُونُ اَوَّلُهُ وَخَيْرُهُ كَيْفَ يَكُونُ خَيْرُهُ

كُفُّوا اَحَدًا يَا مَن لَمْ يَزَلْ يَاهُو يَاهُو يَاهُو يَا

اَوَّلُهُ كَيْفَ يَكُونُ اَوَّلُهُ وَخَيْرُهُ كَيْفَ يَكُونُ خَيْرُهُ اَوَّلُهُ كَيْفَ يَكُونُ اَوَّلُهُ وَخَيْرُهُ كَيْفَ يَكُونُ خَيْرُهُ

مَنْ لَمْ يَلِدْ لَمْ يُولَدْ لَمْ يَكُنْ لَهُ اَوَّلٌ شَيْءٌ قَبْلَ اَوَّلِهِ

وَلَمْ يَكُنْ لَهُ خَيْرٌ شَيْءٌ بَعْدَ خَيْرِهِ اَوَّلُهُ كَيْفَ يَكُونُ اَوَّلُهُ وَخَيْرُهُ كَيْفَ يَكُونُ خَيْرُهُ

كَانَ يَا كَيْتَانُ يَا رَوْحُ يَا كَاتِنُ قَبْلَ كُلِّ كَوْنٍ يَا

اَوَّلُهُ كَيْفَ يَكُونُ اَوَّلُهُ وَخَيْرُهُ كَيْفَ يَكُونُ خَيْرُهُ اَوَّلُهُ كَيْفَ يَكُونُ اَوَّلُهُ وَخَيْرُهُ كَيْفَ يَكُونُ خَيْرُهُ

كَاتِنُ بَعْدَ كُلِّ كَوْنٍ اِهْيَا اِشْرَاهِيَا اِذْ وَنِي اَشْبَاوْ

اَوَّلُهُ كَيْفَ يَكُونُ اَوَّلُهُ وَخَيْرُهُ كَيْفَ يَكُونُ خَيْرُهُ اَوَّلُهُ كَيْفَ يَكُونُ اَوَّلُهُ وَخَيْرُهُ كَيْفَ يَكُونُ خَيْرُهُ

يَا مُجَلِّي عَظَائِمِ اَلْاُمُورِ سُبْحَانَكَ عَلَى جِلْدِكَ بَعْدَ

اَوَّلِهِ كَيْفَ يَكُونُ اَوَّلُهُ وَخَيْرُهُ كَيْفَ يَكُونُ خَيْرُهُ اَوَّلُهُ كَيْفَ يَكُونُ اَوَّلُهُ وَخَيْرُهُ كَيْفَ يَكُونُ خَيْرُهُ

عَفْوِكَ تَعْدُّدِكَ يَا فَاِنْ تَوَلَّوْا فَقُلْ حَسْبِيَ اللّٰهُ

اَوَّلُهُ كَيْفَ يَكُونُ اَوَّلُهُ وَخَيْرُهُ كَيْفَ يَكُونُ خَيْرُهُ اَوَّلُهُ كَيْفَ يَكُونُ اَوَّلُهُ وَخَيْرُهُ كَيْفَ يَكُونُ خَيْرُهُ

اَوَّلُهُ كَيْفَ يَكُونُ اَوَّلُهُ وَخَيْرُهُ كَيْفَ يَكُونُ خَيْرُهُ اَوَّلُهُ كَيْفَ يَكُونُ اَوَّلُهُ وَخَيْرُهُ كَيْفَ يَكُونُ خَيْرُهُ

لَا إِلَهَ عَلَيْهِ تَوَكَّلْتُ وَهُوَ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِيمِ

چیز کوئی سمجھ کر وہ کسی پر توکل کیا میرا ہے اور وہ صاحب عرش بزرگ است

لَيْسَ كَمِثْلِهِ شَيْءٌ وَهُوَ السَّمِيعُ الْعَلِيمُ

نہایت اتنا اس کے کوئی چیز اور وہ سنے والا جاننے والا ہے

بسم الله الرحمن الرحيم

اول کا پانچویں حصہ۔

۱۳
زکات۔ یہ چھ گزین ہوا اور اسے ایک میل کی تین سو ساتھ دس زمین پر مالک بنانا
ہر ہفتہ فیروزہ وقت دو چاند و چاندگر پاک جان پاک اس اور شکر ایک ایک
و اختتام پر علیہ کی اور نقل آن کر کے حدود شریف کا ایک بار چکر لگے جس کی
میں کوشت خور کچر میں کوئی ضرورت نہیں کسی ہفتہ کی ہفتہ ہفتہ ہفتہ
تو شریف و دروازے کے باغ میں ان کوشت و اشکاف اور نمای کی ضرورت نہیں ہے
۱۴
۱۵
۱۶
۱۷
۱۸
۱۹
۲۰
۲۱
۲۲
۲۳
۲۴
۲۵
۲۶
۲۷
۲۸
۲۹
۳۰
۳۱
۳۲
۳۳
۳۴
۳۵
۳۶
۳۷
۳۸
۳۹
۴۰
۴۱
۴۲
۴۳
۴۴
۴۵
۴۶
۴۷
۴۸
۴۹
۵۰
۵۱
۵۲
۵۳
۵۴
۵۵
۵۶
۵۷
۵۸
۵۹
۶۰
۶۱
۶۲
۶۳
۶۴
۶۵
۶۶
۶۷
۶۸
۶۹
۷۰
۷۱
۷۲
۷۳
۷۴
۷۵
۷۶
۷۷
۷۸
۷۹
۸۰
۸۱
۸۲
۸۳
۸۴
۸۵
۸۶
۸۷
۸۸
۸۹
۹۰
۹۱
۹۲
۹۳
۹۴
۹۵
۹۶
۹۷
۹۸
۹۹
۱۰۰

تفصیل عورات

۱
۲
۳
۴
۵
۶
۷
۸
۹
۱۰
۱۱
۱۲
۱۳
۱۴
۱۵
۱۶
۱۷
۱۸
۱۹
۲۰
۲۱
۲۲
۲۳
۲۴
۲۵
۲۶
۲۷
۲۸
۲۹
۳۰
۳۱
۳۲
۳۳
۳۴
۳۵
۳۶
۳۷
۳۸
۳۹
۴۰
۴۱
۴۲
۴۳
۴۴
۴۵
۴۶
۴۷
۴۸
۴۹
۵۰
۵۱
۵۲
۵۳
۵۴
۵۵
۵۶
۵۷
۵۸
۵۹
۶۰
۶۱
۶۲
۶۳
۶۴
۶۵
۶۶
۶۷
۶۸
۶۹
۷۰
۷۱
۷۲
۷۳
۷۴
۷۵
۷۶
۷۷
۷۸
۷۹
۸۰
۸۱
۸۲
۸۳
۸۴
۸۵
۸۶
۸۷
۸۸
۸۹
۹۰
۹۱
۹۲
۹۳
۹۴
۹۵
۹۶
۹۷
۹۸
۹۹
۱۰۰

۱
۲
۳
۴
۵
۶
۷
۸
۹
۱۰
۱۱
۱۲
۱۳
۱۴
۱۵
۱۶
۱۷
۱۸
۱۹
۲۰
۲۱
۲۲
۲۳
۲۴
۲۵
۲۶
۲۷
۲۸
۲۹
۳۰
۳۱
۳۲
۳۳
۳۴
۳۵
۳۶
۳۷
۳۸
۳۹
۴۰
۴۱
۴۲
۴۳
۴۴
۴۵
۴۶
۴۷
۴۸
۴۹
۵۰
۵۱
۵۲
۵۳
۵۴
۵۵
۵۶
۵۷
۵۸
۵۹
۶۰
۶۱
۶۲
۶۳
۶۴
۶۵
۶۶
۶۷
۶۸
۶۹
۷۰
۷۱
۷۲
۷۳
۷۴
۷۵
۷۶
۷۷
۷۸
۷۹
۸۰
۸۱
۸۲
۸۳
۸۴
۸۵
۸۶
۸۷
۸۸
۸۹
۹۰
۹۱
۹۲
۹۳
۹۴
۹۵
۹۶
۹۷
۹۸
۹۹
۱۰۰

۱
۲
۳
۴
۵
۶
۷
۸
۹
۱۰
۱۱
۱۲
۱۳
۱۴
۱۵
۱۶
۱۷
۱۸
۱۹
۲۰
۲۱
۲۲
۲۳
۲۴
۲۵
۲۶
۲۷
۲۸
۲۹
۳۰
۳۱
۳۲
۳۳
۳۴
۳۵
۳۶
۳۷
۳۸
۳۹
۴۰
۴۱
۴۲
۴۳
۴۴
۴۵
۴۶
۴۷
۴۸
۴۹
۵۰
۵۱
۵۲
۵۳
۵۴
۵۵
۵۶
۵۷
۵۸
۵۹
۶۰
۶۱
۶۲
۶۳
۶۴
۶۵
۶۶
۶۷
۶۸
۶۹
۷۰
۷۱
۷۲
۷۳
۷۴
۷۵
۷۶
۷۷
۷۸
۷۹
۸۰
۸۱
۸۲
۸۳
۸۴
۸۵
۸۶
۸۷
۸۸
۸۹
۹۰
۹۱
۹۲
۹۳
۹۴
۹۵
۹۶
۹۷
۹۸
۹۹
۱۰۰

خون بن خون کے یہ کرنا اس لیے کہ مہرقت و شمس مطلوب تھا ان کی تہذیب اس کا
تجلی پکڑا رہتا ہے کہ پھر ان کا دہشت مطلق کیا جاتا ہے۔

میں اور واسطے اس لیے کہ خون کے بارہ دن آگ برہنہ تیس بار پڑے تب اطمینان
عنے دجہ و اعدائے نابرجہ تو شراب پر ہے یا لاکھ ہر ذرا البطش المسترید
انت الذی لا یطاق انتقامہ اور یہ دہشت شراب پر ہے اللہ تعالیٰ اجماع
فی آخرہم و تودیک عن شرک و ہر صبیح کے خداوند اعلان کر
پڑتے ہیں جملہ اور ان کے اسکان اور زبان اس کی کوست کر۔

میں اس وقت تھا جبکہ اس کے بارہ دن آگ برہنہ تیس بار پڑے تھے اور یہ
بسم اللہ الذی لا یضرہم شیء فی الارض ولا فی السماء و هو
السمیع العلیم صبیح پر تو شراب پر ہے و منزل من القرآن ما ہو شفاء
و رحمة للکافرین و یا مثال شفا بخش خدا کو مانتی شراب پر ہے یہی ہے
میں صبیح کر اور ان پر دم کر کے اس کو چائے۔

میں اور واسطے اطمینان و اطمینان کے غلوں بارہ بار برہنہ تیس بار پڑے
ب یا امن یا مدد ملکوت کل شیء پر جو ہے سو شراب پر ہے یا غیر
بہا کے کہ عزرا کہ جو ہے انہوں نے خون بن خون کے بدست کے تین بار سورہ
ارنا ازلنا پر ہے۔

شد اور وہ اہل امن میں رہنے والہ کے لئے سلامتی سفر کے سفر پر تھے چنانچہ تین روز
 بعد وہ اپنے بار پرچہ اور بر وقت روانہ ہو گئے ایک بار پرچہ کو روانہ ہو کر وہ
 اور باقی قوت پر ایک بار پرچہ لے کر۔ اور تین دن قبل سفر کے جب پرچہ براہِ سفر ہو
 شد اور واسطے کٹانے شوق و دلگرمی کے تین روز گس میں بار پرچہ پر
 اور جب ~~وَالْفَتْحُ مَا عَلَيْنَا مِنْ خَرَابٍ~~ ~~وَالْفَتْحُ مَا عَلَيْنَا مِنْ خَرَابٍ~~ کے اور پرچہ تو تر پر
~~يَا غَاثِي يَا غَاثِي يَا ذَا الْقُرْبَىٰ~~ ~~يَا غَاثِي يَا ذَا الْقُرْبَىٰ~~ رُزْقا وَاِسْعَا اور بعد
 سات روز میں! شمع کو برافق قدرت اپنی کئی سیل شہ شیری بکلا نا واکر
 کہ وہاں کہ وہ پرچہ کا قمر مات کے نشان ہوں۔

عت اور واسطے اور تین تین روز گس میں بار پرچہ جلیان
 پرچہ پرچہ تو تر پرچہ ~~اللَّهُمَّ الْفَتْحُ بِجَلَالِكَ عَنْ خَرَابٍ~~ ~~اللَّهُمَّ الْفَتْحُ بِجَلَالِكَ عَنْ خَرَابٍ~~ و
~~أَغْنِنِي بِفَضْلِكَ عَنْ مَنْ سِوَاكَ~~ ~~أَغْنِنِي بِفَضْلِكَ عَنْ مَنْ سِوَاكَ~~ وَبِطَاعَتِكَ عَنْ غَفْوَةٍ
 اور سات بار یہ دعا ہے ~~اللَّهُمَّ إِلَيَّ أَعُوذُ بِكَ مِنَ الْهَرَمِ وَالْحَرَمِ~~ ~~اللَّهُمَّ إِلَيَّ أَعُوذُ بِكَ مِنَ الْهَرَمِ وَالْحَرَمِ~~
~~وَأَعُوذُ بِكَ مِنَ الْفَقْرِ وَالْكَسَلِ~~ ~~وَأَعُوذُ بِكَ مِنَ الْفَقْرِ وَالْكَسَلِ~~ بِغَيْرِ حِسَابٍ وَأَعُوذُ
~~بِكَ مِنَ الْبُخْلِ وَالْجُبْنِ~~ ~~بِكَ مِنَ الْبُخْلِ وَالْجُبْنِ~~ وَأَعُوذُ بِكَ مِنَ غَلْبَةِ الدُّنْيَا وَ

اقرب الرجال

خداوند بزرگوار کی قسم کا آسب ہو یا فقر یا دوسرے مرقعات کے مدد سے اس کا کار
 ج افسوس و اندام کے پڑے اور یہ **قُتِبْنَا وَالْفُرْنَا** پر بھی توڑیں
 سورہ الطارق پڑھیں اور یہ **اللَّهُمَّ كَسِّرْ لَنَا أُمُورَنَا** پر بھی
وَقَالِ أَيْمَانَ الْكَهْرُؤُنِ ایک بار قل هو الله گیارہ بار قل اعوذ برب
 الفلق قل اعوذ برب الناس تین بار پڑھیں جب **وَكَيْتَرْنَا أُمُورَنَا**
 پر بھیجے تو **الْحَبِيبُ** سے آخر سورہ المؤمنین کا کسب کیا جائے اور تین
 سات بار کھولیں اس کا آسب نہ پڑے ضرور دم کرے کہ گایا میری اور کے سب پر
 اور ہر قدر بانی پر دم کرے کہ آسب نہ لگے سب پر چھپے نہ کہ ساتھ ہی آسب نہ لگے
 بلکہ جائیگا۔ بارہ کریمانہ روش۔

عطا اور واسطے رائی تیری وہ نقلی آفات مجدد و صول صلاب محمد کی بارہ روز تک
 ہر وقت پڑھا کرے خداوند بزرگ اور یہ **قُتِبْنَا وَالْفُرْنَا** پر بھی اپنے صلاب
 خیال کر اور یہ آیت کریمہ ہر بار پڑھے **لَا إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ سُبْحَانَكَ إِنِّي كُنْتُ**
مِنَ الظَّالِمِينَ فَاسْتَجِبْ أَلِیَّ وَتَجِبْ أَلِیَّ مِنَ الْفَقْرِ وَالْكَدِّ پڑھے
اللَّهُمَّ كَسِّرْ لَنَا أُمُورَنَا پر بھی توڑیں اور طلب مال
 کے اور یہ آیات پڑھو۔ **سُبْحَانَكَ رَبِّیْ ذِی الْجَلَالِ وَالْإِكْرَامِ**
أَرْحَمُ الرَّحِمِينَ وَأَوْفَى أَمْرِي إِلَى اللَّهِ إِنَّ اللَّهَ بَصِيرٌ

بارہ روز

بِالْعِبَادِ اَدَبٌ وَكَثِيرًا اَمُورًا فَاِذَا جَاءَ نَصْرُ رَبِّكَ وَرَأَيْتَ الْمُكْفِرِينَ
اَوْ رَأَيْتَ الْمُنَافِقِينَ قَالُوا احْسِبْنَا اللّٰهَ وَنَحْنُ الْوَكِيلُ رَبِّ ارِنِي
مَغْلُوْبًا قَاتِلًا نَفْسًا -

مطلب بآری اشرک ایک حکمت میں طور ملے گا کہ بارہ روز تک ہر روز ایک دن
ایک بار سب دنوں کو حکمت خدا فعل اور کریم بقدر عقل پرچہ اور گیدہ با سب کوئی
شریف و کریم و عارف الہیہ کے ساتھ اور تمام کے شروع کر کے اس طرح ہر
برق پر قبول کرے کہ غلویت اور توحید کا یہ دونوں اور اشراک سرکار کا
اشراک کو و صمد و شریک بنا اور نہ صرف اشراک بیان کا آئینہ نہیں بلکہ خود علم
میں دینی اور اشراک کا سرسوی لگاؤ ہوگا اور غلویت نہی تو نہ یہ دعا اور نیکو
اور دعا و دعا کو جوئی سکتی ہے بلکہ کوئی عبادت ہی قبول نہیں چکتی نہیں
کے ساتھ چہ شریعت اور جب قیاساً و انصافاً کہ پہلے تو بہت غلویت
بجز و اکساری و افسار شکن کاری بزدلی اپنی حاجت و مطلب کو عرض کر کے اس طرح
اللّٰهُ کَثِيْرًا اَمُورًا فَاِذَا جَاءَ نَصْرُ رَبِّكَ وَرَأَيْتَ الْمُكْفِرِينَ
لَنَا اَمُورًا فَاِذَا جَاءَ نَصْرُ رَبِّكَ وَرَأَيْتَ الْمُكْفِرِينَ
پہلے دعا تمام شرائط میں لکھو کہ اگر عبادت اور توحید سے پہلے کسی کوئی
چیز کی بات کریں تو یہ عمل جائز کہ حکم اور کرم قبول ہی بارہ روز کے بعد طلب آری

ہو جائے گی۔

یہاں اگر ہر ہفتہ نیکوئی میں سے کوئی چار ہی کسی سے ہو سکے تو قبل تقدیر و سبقت
 اعتقاد و فریب لہجہ کو بطور ورد و بروز قرار دیا کرے اور جب جو سبقت
 و فریب کا کہ فریب سے عرض کیا کرے بلکہ مستجاب الدعوات ضرور ہو جائے گی
 ہوگی تقدیر و سبقت کا ہر ہفتہ ہر چار ہے۔

یہاں نقش فریب لہجہ و سبقت و سبقت کا کہ ہفتہ کے لئے ہر چار (نزدی
 مفید ہے و نقش یہ ہے۔

۴۸۶

۱۳۳۵۰	۱۳۳۵۱	۱۳۳۵۲	۱۳۳۵۳
۱۳۳۵۴	۱۳۳۵۵	۱۳۳۵۶	۱۳۳۵۷
۱۳۳۵۸	۱۳۳۵۹	۱۳۳۶۰	۱۳۳۶۱
۱۳۳۶۲	۱۳۳۶۳	۱۳۳۶۴	۱۳۳۶۵